انا للہ و انا الیہ راجعون

گذشتہ چند ماہ کے دوران ہمیں مندرجہ ذیل سرکردہ علمی و دینی شخصیات کی جدائی کے صدمہ سے دوچار ہونا پڑا مگر صبر کے سوا کیا چارہ ہے کہ موت ہر ذی روح کے لیے مقدر ہے اور ہر چھوٹے بڑے نے اپنے وقت پر بہرحال دنیا سے چلے جانا ہے

- حکیم الامت حضرت تھانویؒ کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا فقیر محمدؒ آف پشاور
- برصغیر کے نامور محدث حضرت مولانا حبیب الرحمن اعظمیؒ
- دارالعلوم دیوبند کے شیخ الحدیث حضرت مولانا معراج الحقؒ
- مجاہد آزادی حضرت مولانا رحمت اللہ کیرنویؒ کے خانوادہ چشم و چراغ اور مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ کے مہتمم حضرت مولانا محمد مسعود شمیمؒ
- رائے پور کی عظیم خانقاہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا عبدالعزیزؒ رائے پوریؒ
- پاکستان کے نامور خطیب حضرت مولانا محمد سلیمان طارقؒ
- جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے ناظم اعلی مولانا مطیع اللہ رشیدیؒ
- جمعیت علماء اسلام کے بزرگ راہنما مولانا جلال الدین حقانیؒ آف بھیرہ
- جمعیت کے سابق صوبائی سالار مولانا حکیم محمد شفیعؒ آف جہلم
- سپاہ صحابہؓ جھنگ کے صدر مولانا محمد مختار سیالؒ
- مولانا حکیم احمد حسن آف بھوٹی گاڑ

ان حضرات نے اپنے اپنے دائرہ میں دین و ملت کی جو خدمات سرانجام دی ہیں ان کا احاطہ چند سطور میں ممکن نہیں ہے ہماری دعاء ہے کہ اللہ رب العزت ان سب بزرگوں کی خدمات و حسنات کو قبول کریں' سیئات سے درگذر فرمائیں اور جنت الفردوس میں اعلی مقام سے نوازیں

آمین یا الہ العالمین (ادارہ)